احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 11 نومبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 11 نومبر 2002ء 5 رمضان 1423 ہجری - 11 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 257

اللہ کی رخصت

حضرت ابن عمرؓ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں سفر میں روزہ کی طاقت رکھتا ہوں تو انہوں نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت کو قبول نہیں کرتا اس پر عرفہ پہاڑ کے برابر گناہ ہوتا ہے۔

(مسند احمد - حدیث نمبر 5135)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح بہت دھوپ کے ساتھ آسمان پر بادل جمع ہو جاتے ہیں اور بارش کا وقت آ جاتا ہے۔ ایسا ہی انسان کی دعائیں ایک حرارت ایمانی پیدا کرتی ہیں اور پھر کام بن جاتا ہے۔ نماز وہ ہے جس میں سوزش اور گدازش کے ساتھ اور آداب کے ساتھ انسان خدا کے حضور میں کھڑا ہوتا ہے۔ جب انسان بندہ ہو کر لاپرواہی کرتا ہے تو خدا کی ذات بھی غنی ہے۔ ہر ایک امت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے۔ ایمان کی جڑ بھی نماز ہے۔ بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا حاجت ہے۔ اے نادانو! خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری طرف توجہ کرے۔ خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں۔ نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے۔ (-) روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزہ سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 292)

حضور انور اللہ کے فضل سے ہسپتال سے اپنے گھر تشریف لے آئے ہیں

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور 7 نومبر 2002ء کو لندن وقت کے مطابق دوپہر 30-2 بجے ہسپتال سے گھر تشریف لے آئے ہیں۔ 6`7 نومبر کی درمیانی رات عمومی طور پر آرام سے گزری۔ معمولی کھانسی رہی۔ بلڈ پریشر، شوگر اور دل کی کیفیت معمول کے مطابق ہے۔ آپریشن کا زخم بھی ٹھیک ہے۔ پیٹ کا ایکسرے لیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ شوگر کی وجہ سے بڑی آنت کا عمل صحیح نہیں رہا جس کی وجہ سے بار بار پیٹ کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ حضور ابھی بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت محسوس کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان نے فزیوتھیراپی تجویز کی ہے جس کا انتظام ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کی رائے میں حضور ایدہ اللہ کی صحت بحال ہونے میں ابھی کچھ عرصہ لگے گا۔

احباب جماعت درد دل کے ساتھ دعاؤں، صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی تکلیف اور بیماری کو اپنے فضل سے دور فرمائے اور حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نیکی کی قوت

تحریک جدید کی غیر محدود ذمہ داریوں کے باوصف ہمیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر کامل یقین ہے کہ بالآخر فتح و نصرت ہمارے شامل حال رہے گی۔ ہمیں قوت یقین کے بارے میں حضرت مسیح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا چاہئے۔

''اے خدا کے طالب بندو کان کھولو اور سنو یقین جیسی کوئی چیز نہیں ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کی قوت دیتا ہے یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق بناتا ہے۔'' (کشتی نوح)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 87 مستحق خاندان اس منصوبہ کی برکات سے فیض یاب ہو رہے ہیں اس کالونی میں ابھی آٹھ کوارٹرز زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح تقریباً پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست بد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1947ء ⑧

20 ستمبر — قادیان میں بہت سے لوگوں نے مرکز کے سپرد اپنی امانتیں کر رکھی تھیں ان کو لے کر حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی لاہور پہنچ گئے۔

21 ستمبر — قادیان میں کرفیو لگا دیا گیا۔ اور احمدیوں کو فجر، مغرب، عشاء کی نمازیں بیوت الذکر میں ادا کرنے کی ممانعت کردی گئی۔

22 ستمبر — قادیان میں پولیس نے حضور اور دیگر احمدیوں کے مکانات کی تلاشی لی۔

23 ستمبر — حضرت مرزا بشیر احمد صاحب قادیان سے لاہور تشریف لے آئے اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب امیر مقامی مقرر ہوئے۔

24 ستمبر — قادیان سے دفاتر کا عملہ، ریکارڈ اور دستاویزات منگوانے کی کارروائی کا آغاز ہوا۔

24 ستمبر — قادیان میں پولیس نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی کوٹھی النصرۃ اور محلہ دار الشکر کے متعدد مکانوں کی تلاشی لی اور ہزاروں روپے کے زیورات اور نقدی پر قبضہ کرلیا۔

25 ستمبر — احمدیہ مرکز پاکستان کے لئے موزوں جگہ کی تلاش کی ابتدائی کارروائی کا آغاز چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ سیشن جج سرگودھا نے حضور کے ارشاد پر مختلف مشورے پیش کئے۔ جن میں موجودہ ربوہ کے مقام کو سب سے موزوں قرار دیا۔

27 ستمبر — قادیان میں پناہ گزینوں اور مقامی احمدیوں کے قریباً 5 ہزار مویشی (مالیتی 2 لاکھ روپے) پولیس اور سکھوں نے لوٹ لئے۔ نیز گڈے اور چھکڑے بھی لے گئے۔

27 ستمبر — حضرت میاں امام دین صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

27 ستمبر تا یکم اکتوبر — قادیان میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی 'بیت الظفر' کو لوٹ لیا گیا۔

29 ستمبر — مولوی احمد خان صاحب نسیم انچارج دعوت الی اللہ مقامی اور مولوی عبد العزیز صاحب بھامڑی انچارج شعبہ خبر رسانی قادیان گرفتار کر لئے گئے اور منہ کالا کر کے دھاریوال کے بازاروں میں پھرایا گیا۔ کم از کم ایک ہزار جوتا انہیں مارا گیا۔ ان کی رہائی اپریل 48ء میں ہوئی۔

29 ستمبر — امرتسر میں سکھ لیڈروں کی کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ قادیان کے تمام احمدیوں کو قتل کر دیا جائے گا۔

30 ستمبر — پولیس نے مقامی خاکروبوں کو کام کرنے سے روک دیا جس کی وجہ سے گھر نجاست سے اٹ گئے۔

ستمبر اکتوبر — مرکز احمدیت قادیان کی حفاظت کے لئے مخلصین جماعت نے قابل رشک مظاہرے کئے۔ حضور نے کراچی کی جماعت کے جوش ایمانی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔

ستمبر — احمدی مہاجرین کو ملک میں باوقار اور منظم طریق سے بسانے کے لئے جماعت نے ملک گیر کوششیں کیں۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 230)

دہلی کے مشاہیر اکابر

سادات میں موعود شادی

حضرت اقدس مسیح موعود کا تعلق برلاس قوم کے شاہی خاندان سے ہے جس کو بزرگ سادات سے یہ تعلق رہا ہے کہ بعض دادیاں اور نانیاں اس میں شریف اور مشہور خاندان سادات سے تھیں۔ یہ تعلق حضرت اقدس کے مبارک و مقدس وجود کے ذریعہ 1884ء میں نقطہ کمال تک پہنچ گیا جبکہ آپ کی دوسری اور موعود شادی حضرت خواجہ میر درد دہلوی کے خاندان میں ہوئی چنانچہ حضور تحریر فرماتے ہیں:-

"بغیر سابق تعلقات قرابت اور رشتہ کے دہلی میں ایک شریف اور مشہور خاندان سیادت میں میری شادی ہوگئی۔ اور یہ خاندان خواجہ میر درد کی لڑکی کی اولاد میں سے ہے جو مشاہیر اکابر سادات دہلی میں سے ہے۔ جن کو سلطنت چغتائی کی طرف سے بہت دیہات بطور جاگیر عطا ہوئے تھے۔ اور اب تک اس جاگیر میں سے تقسیم ہو کر اس خاندان کے تمام لوگ جو خواجہ میر درد کے ورثاء ہیں اپنے اپنے حصے پاتے ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ یہ خاندان دہلوی جس سے دامادی کا مجھے تعلق ہے۔ صرف اسی وجہ سے فضیلت نہیں رکھتا کہ وہ اہل بیت اور سندی سادات ہیں۔ بلکہ اس وجہ سے بھی فضیلت رکھتا ہے کہ یہ لوگ دختر زادہ خواجہ میر درد ہیں اور دہلی میں یہ خاندان سلطنت چغتائیہ کے زمانہ میں اپنی صحت نسب اور شہرت خاندان سیادت اور نجابت اور شرافت میں ایسا مشہور رہا ہے کہ اسی عظمت اور شہرت اور بزرگی خاندان سیادت کی وجہ سے بعض نوابوں نے ان کو لڑکیاں دیں۔ جیسا کہ ریاست لوہارو کا خاندان۔ غرض یہ خاندان اپنی ذاتی خوبیوں اور نجابتوں کی وجہ سے اور نیز خواجہ میر درد کی دختر زادگان ہونے کے باعث سے ایسی عظمت کی نگہ سے دہلی میں دیکھا جاتا تھا کہ گویا دہلی سے مراد انہی عزیزوں کا وجود تھا۔ سو چونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت (دین) کی ڈالے گا۔ اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا۔ جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلاوے .... میری یہ بیوی جو آئندہ خاندان کی ماں ہوگی۔ اس کا نام نصرت جہاں بیگم ہے۔ یہ تفاؤل کے طور پر اس بات کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے تمام جہان کی مدد کے لئے میرے آئندہ خاندان کی بنیاد ڈالی ہے۔"

("تریاق القلوب" صفحہ 64 اشاعت 1896ء)

حضرت صدیق اکبر کی بے مثال شجاعت

حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی نظر میں حضرت صدیق اکبر ابو بکر خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا مقام شجاعت و بسالت:-

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ایک خطرناک زمانہ پیدا ہوگیا تھا کئی فرقے عرب کے مرتد ہو گئے تھے۔ بعض نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا اور کئی جھوٹے پیغمبر کھڑے ہو گئے تھے اور ایسے وقت میں جو ایک بڑے مضبوط دل اور مستقل مزاج اور قوی الایمان اور دلاور اور بہادر خلیفہ کو چاہتا تھا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر کئے گئے اور ان کو خلیفہ مقرر ہوتے ہی بڑے غموں کا سامنا ہوا جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ بباعث چند در چند فتنوں اور بغاوت اعراب اور کھڑے ہونے جھوٹے پیغمبروں کے میرے باپ پر جبکہ وہ خلیفہ رسول اللہ صلعم مقرر کیا گیا وہ مصیبتیں پڑیں اور وہ غم دل پر نازل ہوئے کہ اگر وہ غم کسی پہاڑ پر پڑتے تو وہ بھی گر پڑتا اور پاش پاش ہو جاتا اور زمین سے ہموار ہو جاتا .... ملک میں سخت بغاوت پھیل گئی ....

بعض نے زکوٰۃ سے انکار کیا اور چند شریر لوگوں نے پیغمبری کا دعویٰ کر دیا جن کے ساتھ کئی لاکھ بدبخت انسانوں کی جمعیت ہوگئی اور دشمنوں کا شمار اس قدر بڑھ گیا کہ صحابہ کی جماعت ان کے آگے کچھ بھی چیز نہ تھی اور ایک سخت طوفان ملک میں برپا ہوا یہ طوفان اس خوفناک پانی سے بہت بڑھ کر تھا جس کا سامنا حضرت یشوع بن نون علیہ السلام کو پیش آیا تھا اور جیسا کہ یشوع بن نون حضرت موسیٰ کی وفات کے بعد ناگہانی طور پر اس سخت ابتلاء میں مبتلا ہو گئے تھے کہ دریا سخت طوفان میں تھا اور کوئی جہاز نہ تھا۔ اور ہر ایک طرف سے دشمن کا خوف تھا۔ یہی ابتلاء حضرت ابو بکر کو پیش آیا تھا.........

جس شخص کو اس زمانہ کی اسلامی تاریخ پر اطلاع ہے وہ گواہی دے سکتا ہے کہ وہ طوفان ایسا سخت طوفان تھا کہ اگر خدا کا ہاتھ ابو بکر کے ساتھ نہ ہوتا اور اگر درحقیقت اسلام خدا کی طرف سے نہ ہوتا اور اگر درحقیقت ابو بکر خلیفہ حق نہ ہوتا تو اس دن اسلام کا خاتمہ ہوگیا تھا۔ مگر یشوع نبی کی طرح خدا کے پاک کلام سے ابو بکر صدیق کو قوت ملی۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ 58 تا 60 اشاعت یکم ستمبر 1902ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

فضل احمد شاہد صاحب

انوار خلافت

28 دسمبر 1915ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر جو خطاب حضرت مصلح موعود نے فرمایا- وہ "انوار خلافت" کے نام سے موسوم ہے- اس خطاب میں حضور نے تفصیل سے بتایا کہ فتوحات کے زمانہ میں الٰہی جماعتوں کو کس قسم کے خطرات کا سامنا ہوتا ہے- اور ان خطرات سے بچنے کے لئے کیا کرنا چاہئے- اس اجمال کی کسی قدر تفصیل درج ذیل ہے:

سورۃ نصر کے اہم نکات

سورۃ النصر کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"اس سورۃ میں خداتعالیٰ نے (مومنوں) کو وہ بات بتائی ہے کہ اگر وہ اس پر غور وفکر اور عمل درآمد کرتے تو ان پر وہ ہلاکت اور تباہی کبھی نہ آتی جو آج آئی ہوئی ہے اور نہ (مومن) پراگندہ ہوتے- نہ ان کی حکومتیں جاتیں- نہ اس قدر کشت وخون کی نوبت پہنچتی اور نہ ان میں تفرقہ پڑتا- اور اگر پڑتا تو اتنا جلدی اور اس عمدگی سے زائل ہو جاتا کہ اس کا نام ونشان بھی باقی نہ رہتا لیکن افسوس کہ ان میں وہ تفرقہ پڑا جو باوجود گھٹانے کے بڑھا اور باوجود دبانے کے اٹھا اور باوجود مٹانے کے ابھرا اور آخر اس حد تک پہنچ گیا کہ آج (-) سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں فرقے موجود ہیں"(صفحہ 2)

"اس سورۃ میں خداتعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک آنے والے فتنہ پر آگاہ فرمایا ہے اور اس سے بچنے کا علاج بھی بتایا ہے"(صفحہ 2)

"میں نے جب ان آیات پر غور کیا تو خداتعالیٰ نے مجھے ایک عجیب بات سمجھائی اور وہ یہ کہ جب کسی قوم کو فتح حاصل ہوتی ہے اور مفتوح قوم کے ساتھ فاتح قوم کے تعلقات قائم ہوتے ہیں تو ان میں جو بدیاں اور برائیاں ہوتی ہیں وہ فاتح قوم میں بھی آنی شروع ہو جاتی ہیں"(صفحہ 4)

"فتح کے وقت لاکھوں انسان مسلمان ہو کر اسلام میں داخل ہوتے تھے- اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خطرہ دامن گیر ہوا کہ مسلمان تعلیم میں ناقص نہ رہ جائیں- خداتعالیٰ نے آپ کو اس کے متعلق یہ گر بتا دیا کہ خدا کے آگے گر جاؤ اور اس کو کہو کہ آپ ہی اس کام کو سنبھال لے"-(صفحہ 6)

مضمون کی اہمیت

حضرت مصلح موعود کے بارہ میں یہ پیشگوئی تھی کہ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" اس کا ثبوت یہ مضمون بھی ہے جو خداتعالیٰ نے آپ کو سکھایا چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"آپ لوگ اس مضمون کو غور سے سنیں اس کا کچھ حصہ علمی اور تاریخی ہے اس لئے ممکن ہے کہ بعض کو مشکل معلوم ہو لیکن یہ وہ بات ہے اور میں کامل یقین سے کہتا ہوں- یہ وہ بات ہے جو خداتعالیٰ نے قرآن شریف میں تو بیان فرمائی ہے لیکن آج تک کسی نے اسے قرآن شریف سے سیکھ کر بیان نہیں کیا- مجھے خداتعالیٰ نے سکھائی ہے اور اس بات کا موقع دیا ہے کہ آپ لوگوں کو بتاؤں پس جو شخص اسے سنے گا اور پھر اس پر عمل کرے گا وہ کامیاب اور بامراد ہو جائے گا"(صفحہ 9)

فتوحات اور خطرات

حضرت مصلح موعود نے فتوحات کے وقت پیدا ہونے والے خطرات سے جماعت کو بار بار آگاہ فرمایا ہے- آپ فرماتے ہیں-

"جس وقت ایک قوم ترقی کرتی اور کثرت سے پھیلتی ہے وہی زمانہ اس کے تنزل اور انحطاط کا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خداتعالیٰ نے فتح کے ساتھ ہی استغفار کا ارشاد فرمایا ہے- کیونکہ کسی قوم کے بڑھنے اور ترقی کرنے کا جو وقت ہوتا ہے وہی وقت اس کے تنزل کے اسباب کو بھی پیدا کرتا ہے اور جب کوئی قوم بڑھ جاتی ہے اسی وقت اس میں فساد اور فتنے بھی شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ قوم میں ایسے لوگ آ جاتے ہیں جو نبی کی خدمت اور صحبت میں نہیں رہے ہوتے اچھی طرح بد آلائشوں سے پاک وصاف نہیں ہوتے اور جنہیں وہ مشکلات پیش نہیں آئی ہوتیں جو خداتعالیٰ نے اپنے پیارے بندوں کو پاک کرنے کے لئے مقرر فرمائی ہوئی ہیں اس لئے وہ فتنہ فساد پیدا کرتے ہیں اور قوم کو تباہی کے گھاٹ اتارنا چاہتے ہیں"-(صفحہ 8-9)

"پس تم لوگ تیار ہو جاؤ تا کہ تم بھی اس قسم کی غلطی کا شکار نہ ہو جاؤ کیونکہ اب تمہاری فتوحات کا زمانہ آ رہا ہے اور یاد رکھو کہ فتوحات کے زمانہ میں ہی تمام فسادات کا بیج بویا جاتا ہے جو اپنی فتح کے وقت اپنی شکست کی نسبت نہیں سوچتا اور اقبال کے وقت ادبار کا خیال نہیں کرتا اور ترقی کے وقت تنزل کے اسباب کو نہیں مٹاتا اس کی ہلاکت یقینی اور اس کی تباہی لازمی ہے- نبیوں کی جماعتیں بھی اس فساد سے خالی نہیں ہوتیں اور وہ بھی جب ترقی کرتی ہیں اور ایسے لوگ ان میں داخل ہوتے ہیں جنہوں نے نبی کی صحبت نہیں پائی ہوتی اور ان کا ایمان اتنا مضبوط نہیں ہوتا جتنا ان لوگوں کا ہوتا ہے جو نبی کی صحبت میں رہے ہوتے ہیں اور جن کی تربیت بوجہ ان کے کہ وہ جماعت در جماعت آ کر داخل ہوئے ہوتے ہیں نامکمل ہوتی ہے تو ان میں بھی فساد شروع ہو جاتا ہے جو آخرکار ان کو مختلف جماعتوں میں تقسیم کر کے ان کے اتحاد کو توڑ دیتا ہے یا ان کی جڑ کو ایسا کھوکھلا کر دیتا ہے کہ آئندہ ان کی روحانی طاقتیں ضائع ہو جاتی ہیں"-(صفحہ 10-11)

جماعت کی ذمہ داریاں

حضرت مصلح موعود نے آئندہ فتوحات کی خبر دیتے ہوئے جماعت کو احسن انداز میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"تم لوگ یاد رکھو کہ آنے والا فتنہ بہت خطرناک ہے ان سے بچنے کے لئے بہت بہت تیاری کرو- پہلوں سے یہ غلطیاں ہوئیں کہ انہوں نے ایسے لوگوں کے متعلق حسن ظنی سے کام لیا جو بدظنیاں پھیلانے والے تھے"-(صفحہ 10)

"آپ لوگوں میں سے خدا کے فضل سے بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت پائی ہے- آپ کے منہ سے باتیں سنی ہیں آپ سے ہمکلامی کا شرف حاصل کیا ہے- ان کا فرض ہے کہ وہ آنے والوں کے لئے ہدایت اور راہنمائی کا باعث ہوں"-
(صفحہ 11)

"خشیت اللہ نبی کی صحبت سے جس طرح حاصل ہوتی ہے اس طرح کسی اور طریق سے نہیں حاصل ہو سکتی- پس تم میں سے تو بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی صحبت سے اس کو سیکھا ہے اس لئے تم اس زمانہ کے لئے ہوشیار ہو جاؤ جب کہ فتوحات پر فتوحات ہوں گی"-(صفحہ 15)

"یہ بات بھی یاد رکھو کہ جس طرح تم پر اس قدر انعام ہوئے ہیں اسی طرح تمہارے قرض بھی بہت بڑھ گئے ہیں"-(صفحہ 16)

"تم عربی سیکھو تا کہ قرآن شریف کو سمجھ سکو"-
(صفحہ 16)

"تم بار بار قادیان آؤ اور آ کر قرآن سیکھو تا بعد میں آنے والوں کو سکھا سکو- اگر تم اس کے لئے تیار نہ ہوئے تو یاد رکھو کہ ایک عرصہ تک تو بے شک تمہیں عزت حاصل ہوگی لیکن ایسا زمانہ آئے گا جب کہ تم خاک میں ملائے جاؤ گے اور تم سے آنے والے لوگ جن میں خشیت اللہ نہ ہوگی وہی سلوک کریں گے جو صحابہؓ کے ساتھ ان لوگوں نے کیا جو بعد میں آئے تھے کہ انہیں قتل کرا کر ان کی لاشوں پر تھوکا اور دفن نہ ہونے دیا"-
(صفحہ 16)

"دیکھو میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہی ہوگا جس کے زمانہ میں فتوحات ہوں گی وہ اکیلا سب کو نہیں سکھا سکے گا- تم ہی لوگ ان کے معلم بنو گے- پس اس وقت تم خود سیکھو تا ان کو سکھا سکو- خداتعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ دنیا کے لئے پروفیسر بنا دیئے جاؤ اس لئے تمہارے لئے ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ تم خود پڑھو تا آنے والوں کے استاد بن سکو- اگر تم نے خود نہ پڑھا تو ان کو کیا پڑھاؤ گے"
(صفحہ 16)

زیارت مرکز کی اہمیت

آئندہ فتنوں سے بچنے کے لئے اس بات پر حضرت مصلح موعود نے بار بار زور دیا کہ احباب قادیان آئیں اور بار بار آئیں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

"پس میں آپ لوگوں کو اس طرف متوجہ کرتا ہوں اور فتنہ سے بچنے کا یہ طریق بتاتا ہوں کہ کثرت سے قادیان آؤ اور بار بار آؤ تا کہ تمہارے ایمان تازہ رہیں اور تمہاری خشیت اللہ بڑھتی رہے"-(صفحہ 17)

"قادیان میں نہ صرف قرآن شریف علمی طور پر حاصل ہوتا ہے بلکہ عملی طور پر بھی ملتا ہے- یہاں خدا کے فضل سے پڑھانے والے ایسے موجود ہیں جو پڑھنے والے کے دل میں داخل کر دیں"(صفحہ 19)

"خداتعالیٰ کا جن مرکزوں کے ساتھ تعلق ہوتا ہے ان کے رہنے والوں کے ساتھ بھی وہ اپنے خاص فضل کا سلوک کرتا ہے......... پھر یہاں کی ایک ایک اینٹ ایک ایک مکان حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل ہے"-(صفحہ 19)

"فردا فردا اسی کے لئے دعا کی تحریک پیدا ہوتی ہے جو بار بار سامنے نظر آئے- پس اس بات کو مدنظر رکھ کر بھی یہاں آؤ"-(صفحہ 19)

"یہاں صرف مقام ہی کی برکتیں نہیں بلکہ اتحاد کی برکتیں بھی ہیں- لیکن میں کہتا ہوں- اگر خدانخواستہ اتحاد نہ بھی ہو تو بھی یہاں آنا بہت ضروری ہے- ورنہ وہ شخص جو یہاں نہیں آتا یاد رکھے کہ اس کا ایمان خطرہ میں ہے- پس وہ لوگ جو پرانے ہیں اور وہ بھی جو نئے ہیں یہاں بار بار آئیں- میں بڑے زور سے کہتا ہوں کہ ان کے یہاں آنے جانے کے روپے ضائع نہیں جائیں گے بلکہ خداتعالیٰ انہیں واپس کر دے گا- اور بڑے نفع کے ساتھ واپس کرے گا کیونکہ خداتعالیٰ کسی کا حق نہیں مارتا اسے بڑی غیرت ہے اور اس معاملہ میں وہ بڑا غیور ہے"-(صفحہ 21)

باقی صفحہ 6 پر

برکات ماہِ صیام

کر وہ عمل کہ جس کی جزا میں خدا ملے
ہمت بلند کر کہ یہی مدعا ملے
گر مل گیا خدا تجھے سب کچھ ہی مل گیا
باقی وہ کیا رہے گا جو رب الورا ملے
گر ذوق دیدِ وصلِ خدا کی ہے آرزو
کوشش سے کر دعا تجھے عشقِ خدا ملے
جب تک کسی کو بھوک نہ خواہش ہو تب تلک
کھانا لذیذ بھی ہو' نہ اس سے مزا ملے
کر مشق ضبطِ نفس کی ماہ صیام میں
اصلاحِ نفس کے لئے اس سے شفا ملے
باران فضل کا ہو نزول اس میں ہر گھڑی
ہو کر قریب اس میں خدا خود ہی آ ملے
بہتر ہزار ماہ سے اک شب اسی میں ہے
کوشش سے کر تلاش کہ اس کا پتا ملے
اتریں سبھی ملائکہ اس میں بفیضِ خاص
جس سے ہر اک سعید کو نور و ضیاء ملے
رہتا ہے سلسلہ یہ رواں تا طلوع فجر
شب قدر فضل ہے جو بفضلِ خدا ملے
نت نت کہاں یہ موقع ہے فیضِ صیام کا
ہر روز کب یہ روح کو ایسی غذا ملے
افطارِ روزہ کی بھی گھڑی ہے مثالِ عید
صائم کو عید روز ہی وقت مسا ملے
دوزخ کی ڈھال ہو گا یہ صائم کے واسطے
کر لو بچاؤ اپنا جو حرز از بلا ملے
ہے ہر عمل کے واسطے حق سے جزائے خیر
روزہ کی ہے جزا کہ جزا میں خدا ملے
اے طالبان دیدِ خدا اور وصالِ حق
روزہ نہ ترک کرنا کہ ایسی جزا ملے
وقت سحر نماز تہجد کا ہو دوام
اس سے مقام حمد بھی و دعا ملے
قرآن کا وظیفہ پیارو ہو روز و شب
گفتار حق سے تا تمہیں حق آشنا ملے
محبوب کی زبان کا شیریں کلام ہے
عاشق کی جاں کو اس سے پیامِ لقا ملے
جبریل دَور کرتے رہے اور مصطفےٰ
قرآں کا' شوق دیکھ کہ ارض و سما ملے
ہر اک خطاب میں ہے مخاطب کا قرب و دید
وقت کلام لطف سے جب دلربا ملے
جاں سے قریب تر ہے کہ جاں کی ہے جاں وہی
گہری نگاہ ڈال کہ پردہ سے آ ملے
کامل یقین اور توکل امید بھی
جس دل کو ہوں عطا اسے عین العطا ملے
ماہ صیام جامع برکاتِ قدسیاں
جبریل و مصطفےٰ ملے اس سے خدا ملے

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

معلمین وقف جدید۔ تعلیمی وتربیتی پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دیہاتی سطح پر احمدی احباب کی تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کی غرض سے القاءِ الٰہی کے تحت دسمبر 1957ء میں وقف جدید جیسی بابرکت تحریک جاری فرمائی۔ اس بابرکت تحریک کے ذریعہ آپ کراچی سے خیبر تک معلمین کا ایک جال پھیلانا چاہتے تھے۔ چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر آپ فرماتے ہیں:۔

''اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں۔ میں نے اس سے قبل ایک خطبہ جمعہ (9رجولائی 1957ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا .... میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے۔ اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم ہو...... پس جماعت کے دوستوں سے کہتا ہوں کہ وہ جتنی قربانی کر سکیں اس سلسلہ میں کریں اور اپنے نام اس سکیم کے لئے پیش کریں۔

اگر ہمیں ہزاروں معلّم مل جائیں تو پشاور سے کراچی تک کے علاقہ کو ہم دینی تعلیم کے لحاظ سے سنبھال سکتے ہیں۔ اور ہر سال دس دس بیس بیس ہزار اشخاص کی تعلیم وتربیت ہم کر سکیں گے۔ بہر حال دوست اس سکیم کو نوٹ کرلیں اس کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ اور اس سلسلہ میں اگر کوئی مفید بات ان کے ذہن میں آئے تو اس سے بھی اطلاع دیں۔''

مزید فرمایا:۔

''گو یہ سکیم بہت وسیع ہے مگر میں نے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع میں صرف دس واقفین لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ممکن ہے بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں۔ مگر بہر حال ابتداء دس واقفین سے کی جائے گی اور پھر بڑھاتے بڑھاتے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی''

(الفضل 16رفروری 1958ء)

حضرت مصلح موعود کے ان فرمودات سے اس تحریک کی اہمیت اور برکات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ نیز اس تحریک کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے کس قدر زیادہ واقفین کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ خاص فضل ہے کہ حسب سابق اس تحریک پر بھی خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے نوجوانوں نے اپنی زندگیاں وقف کر کے اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہا۔ چنانچہ ان واقفین کے انٹرویو اور انتخاب کا کام شروع کر دیا گیا۔ اور منتخب احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے پہلی کلاس جاری کر دی گئی اور اس طرح بہت جلد ان درویشوں کا ایک قافلہ عملی جدوجہد کے واسطے تیار ہو گیا اور یکم فروری 1958ء کو دعاؤں کے ساتھ معلمین کا پہلا قافلہ سوئے منزل روانہ ہوا۔ ان معلمین اور بعد میں آنے والے واقفین نے بنیادی ضروریات زندگی کے لئے بھی تھوڑے الاؤنس سے گزارہ کیا۔ اپنے اپنے مراکز میں بالعموم اور تھر پار کر جیسے انتہائی پسماندہ علاقہ میں بالخصوص جہاں پینے کا پانی بھی بمشکل دستیاب ہوتا ہے اور اس پانی کا پینا بہت بڑی قربانی بھی ہے مشکل حالات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے سسکتی انسانیت کی خدمت کی۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے بہت عمدہ نتائج سامنے آئے۔

دس ہزار معلمین کی ضرورت

اگرچہ اب معلمین کی تعداد خدا کے فضل سے پہلے سے بڑھ چکی ہے اور پاکستان میں اس وقت معلمین کے سنٹرز کے ذریعہ تقریباً سات سو سے زائد دیہات معلمین سے استفادہ کر رہے ہیں۔ تاہم اس تحریک کی وسعت اور افادیت واہمیت کے بالمقابل واقفین کی موجودہ تعداد بالکل ناکافی ہے۔ اندازہ فرمائیں کہ حضرت مصلح موعود نے 1959ء میں دس ہزار تک واقفین بڑھانے کا ارشاد فرمایا تھا۔ آپ فرماتے ہیں۔

''اب میں تحریک جدید اور وقف جدید کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں تحریک جدید کو قائم ہوئے 35 سال ہو چکے ہیں۔ لیکن وقف جدید کو قائم ہوئے ابھی ایک سال ہوا ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی درخواستیں برابر چلی آرہی ہیں۔ مگر ابھی یہ تعداد بہت کم ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والے لوگ کم از کم ایک ہزار ہونے چاہئیں۔ اگر دس ہزار ہوں تو اور بھی اچھا ہے۔ اگر ہماری جماعت کے زمیندار اپنی آمدنیں بڑھائیں تو وقف جدید کے چندے بھی بڑھ جائیں گے۔ اور وہ مزید آدمی رکھ سکیں گے''۔

(الفضل 3راپریل 1959ء)

معلمین کی تیاری

ابتداء میں حضرت مصلح موعود نے وقف کرنے والوں کیلئے کوئی زیادہ تعلیم کی شرط نہ لگائی بلکہ پرائمری پاس تک واقفین کو بھی لینا منظور فرمایا جنہیں مرکز میں رکھ کر تعلیمی وتربیتی لحاظ سے ٹریننگ دی جاتی تھی۔ اللہ کے فضل سے دنیوی لحاظ سے معمولی تعلیم رکھنے والے ان واقفین نے میدان عمل میں قابل رشک خدمات سرانجام دیں۔

مدرسۃ الظفر

معلمین وقف جدید کی تعلیم وتربیت کے لئے قائم کردہ کلاس آہستہ آہستہ خدا کے فضل سے اب ایک پورے ادارے کی شکل اختیار کر چکی ہے:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ادارے کو ''مدرسۃ الظفر'' کا نام عطا فرمایا ہے اللہ اسے فتح ونصرت وظفر کا موجب بنائے۔ (آمین)

داخلہ معلمین کلاس

معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے مناسب عمر اور صحت وتندرستی کے ساتھ ساتھ کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ نیز قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا اور عمر کے اعتبار سے بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ضروری ہوتی ہے۔ ان تمام امور کا جائزہ لینے کے لئے وقف جدید کا باقاعدہ ایک بورڈ مقرر ہے جو انٹرویو میں امیدواروں کا جائزہ لے کر داخلہ کا فیصلہ کرتا ہے۔

وقف جدید کے لئے کس قسم کے معلمین کی ضرورت ہے؟

مذکورہ بالا کوائف کے علاوہ ایک معلم میں جن خصوصیات کا موجود ہونا ضروری ہے ان کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''ایک تو آج میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتا ہوں اور دوسرے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس اعلان کا یہ مطلب نہیں کہ بس میں نے آواز اٹھائی اور وہ آواز اخبار میں چھپ گئی۔ لوگ خاموش ہو گئے۔ اور سو گئے بلکہ سال نو کے اعلان کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں یہ احساس پیدا ہو کہ نیا سال آرہا ہے مختلف زاویوں اور پہلوؤں سے نئی ذمہ داریوں اور نئی قربانیوں کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے لاسکیں۔ ان میں سے ایک ذمہ داری وقف جدید کی ہے اس ذمہ داری کو اپنے سامنے رکھیں۔ جتنے روپے کی ہمیں ضرورت ہے وہ مہیا کریں اور بطور معلمین جتنے آدمیوں کی ہمیں ضرورت ہے۔ ہمیں دیں اور مخلص واقف دیں خدا تعالیٰ کی محبت رکھنے والے اور اس کی خاطر تکالیف برداشت کرنے والے اس کے عشق میں سرشار ہو کر اس کے نام کو بلند کرنے والے مسیح موعود پر حقیقی ایمان لانے کے بعد اور آپ کے مقام کو پوری طرح سمجھنے کے بعد جو ایک احمدی کے دل میں ایک تڑپ پیدا ہونی چاہئے کہ تمام احمدی اس روحانی مقام تک پہنچیں جس مقام تک حضرت مسیح موعود لے جانا چاہتے تھے۔ اس تڑپ والے واقفین ہمیں وقف جدید میں چاہئیں''۔

(الفضل مورخہ 4راپریل 1967ء)

اسی طرح ایک دوسرے موقع پر فرمایا:۔

''مال کے علاوہ ایک بڑی ضرورت معلمین کی ہے۔ ایسے معلم جو واقعۃً میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنا چاہیں ایسے معلم نہیں جو یہ سمجھیں کہ دنیا میں کسی اور جگہ ان کا ٹھکانہ نہیں چلو وقف جدید میں جا کر معلم بن جائیں۔ سمجھدار دعا کرنے والے، خدا اور اس کے رسولؐ سے محبت کرنے والے حضرت مسیح موعود نے جو تفسیر القرآن بیان کی ہے۔ اس سے دلی لگاؤ رکھنے والے اسے پڑھنے والے اسے یاد رکھنے والے اور خدمت کا بے انتہا جذبہ رکھنے والے جس کے دل میں خدمت خلق کا جذبہ نہیں وہ معلم نہیں بن سکتا کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ دنیوی لحاظ سے یا دینی لحاظ سے ہم اپنے بھائی کو جو کچھ بھی دیتے ہیں وہ خدمت کے جذبہ کے نتیجہ میں دیتے ہیں۔ اس کے بغیر ہم دے بھی نہیں سکتے''۔

نصاب معلمین کلاس

وقف جدید کے تحت معلمین کی تعلیم وتربیت کا دورانیہ دو سال پر مبنی ہے۔ جس میں طلباء کا تعلیمی معیار بلند کرنے کیلئے باقاعدہ نصاب مقرر ہے۔ جس میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بنیادی عربی قواعد (صرف ونحو) روز مرہ پیش آمدہ فقہی مسائل، علم الکلام میں حضرت مسیح موعود کی بعض کتب، خلفاء سلسلہ کی بعض کتب کے علاوہ جماعت کی کچھ دیگر کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ اور بنیادی اخلاقی مسائل اور عام طور پر پیش آنے والے مسائل کے جوابات لکھائے جاتے ہیں۔ اسی طرح کتب سیرت وتواریخ بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ اور بنی نوع انسان کی خدمت بجالانے کے لئے ہومیوپیتھی سے بھی متعارف کروایا جاتا ہے۔

ذہنی وجسمانی تربیت

جسمانی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے روزانہ نماز عصر تا مغرب کھیل کا وقت مقرر ہے۔ جس میں ہر طالب علم کیلئے حصہ لینا ضروری ہے۔ تفریح اور جنرل نالج کے نقطہ نظر سے ہر سال دو پکنکس منائی جاتی ہیں اور ملک کے خوبصورت شمالی علاقہ جات کی سیر اور ہائیکنگ کروائی جاتی ہے۔

وظیفہ

کلاس کے دوران طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ کھانے پینے اور دیگر چھوٹی موٹی ضروریات بآسانی پوری کر سکتے ہیں۔

اقامۃ الظفر

معلمین کلاس کے ہوسٹل کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''اقامۃ الظفر'' عطا فرمایا ہے اور چھوٹے پیمانے پر خدا کے فضل سے ''اقامۃ الظفر'' کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تاہم معلمین کلاس کی بڑھتی ہوئی تعداد اور بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے پیش نظر ''مدرسۃ

الظفر" اور "اقامۃ الظفر" کے لئے تدریسی اور رہائشی بلاکس کے علاوہ ان ڈور اور آؤٹ ڈور گیمز کے لئے گراؤنڈز بنائے جانے کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اور اس کی مستقبل قریب میں عملاً ضرورت ہو گی جو منصوبہ میں شامل ہے۔

عملی تربیت

تعلیمی عرصہ کے دوران تمام طلبہ کو تربیت کے لئے ماہ رمضان میں مختلف جماعتوں میں بھجوایا جاتا ہے اس طرح جہاں وہ تعلیمی و تربیتی امور بجالاتے ہیں اس طرح جماعتیں ان سے مستفید ہوتی ہیں وہاں طلبہ کی عملی تربیت بھی ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں ہفتہ میں دو پیریڈز تقاریر کی مشق کروانے کے رکھے ہوئے ہیں۔ طلباء کو پہلے سے علمی و تربیتی نوعیت کے عناوین دے دیئے جاتے ہیں۔ طلباء تیاری کر کے ان پیریڈز میں تقاریر کرتے ہیں۔ اس طرح طلباء میں تقاریر کرنے کی مشق بھی ہوتی ہے اور تحقیق کرنے اور مضمون نویسی کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔

آخری گزارش

گزشتہ سطور میں وقف جدید کے تحت تیار ہونے والے معلمین کے متعلق تقریباً تمام بنیادی ضروری معلومات کا ذکر کر دیا گیا ہے۔

پس ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھتے ہیں اور آگے بڑھیں اور اپنی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کریں۔

اس سلسلہ میں دفتر وقف جدید میں خود تشریف لا کر یا بذریعہ خط و کتابت مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

بقیہ صفحہ 3

حضرت مصلح موعود نے اسی تسلسل میں تاریخ کے بہت ہی دردناک حصوں پر روشنی ڈالی ہے اور سابقہ تاریخ کی روشنی میں سمجھایا کہ مومنوں میں اختلاف کا موجب وہ لوگ بنے جو مرکز میں کم آتے تھے۔ بوجہ عدم تربیت ان کی بیماریوں نے ترقی کی اور ان کی وجہ سے جو نقصان ہوا۔ اسے امت قیامت تک فراموش نہیں کر سکتی۔

جلسہ سالانہ جرمنی 2002ء کی جھلکیاں

زبیر خلیل خان۔ افسر جلسہ سالانہ 2002ء

☆ امسال جلسہ سالانہ میں 23 ہزار 17۔ افراد شامل ہوئے۔ 1506۔ افراد مختلف اقوام سے جبکہ باقی تعداد جرمنی میں مقیم پاکستانی احمدیوں کی تھی۔ 27 ممالک سے 346۔ افراد بطور مہمان آئے۔

☆ 3800۔ افراد جماعت نے 12 راگست تا 30 راگست وقار عمل کر کے تمام انتظامات مکمل کئے۔ کل 53`200 گھنٹے وقار عمل کیا گیا۔ ان انتظامات میں تیاری اور وائنڈ اپ شامل ہے۔ جلسہ کے دوران چار ہزار کارکنان و کارکنات نے ڈیوٹیاں دیں۔

☆ مردانہ جلسہ گاہ مئی مارکیٹ کے ہال میں منعقد کیا گیا جس کا رقبہ آٹھ ہزار مربع میٹر ہے۔ مستورات کے جلسہ گاہ کے لئے چار ہزار مربع میٹر کا بڑا خیمہ نصب کیا گیا۔ دیگر ضروریات کے لئے 102 خیمہ جات لگائے گئے جو 19 ہزار میٹر کے رقبہ میں لگائے گئے۔

☆ تیاری اور وائنڈ اپ' ٹریفک اور پارکنگ کے شعبہ جات افسر خدمت خلق کو سونپے گئے۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ اور ان کے رفقاء کار نے مثالی تعاون پیش کیا اور ان تمام شعبہ جات کی کارکردگی بے مثال رہی۔

☆ تربیت کی نظامت مجلس انصار اللہ جرمنی کے سپرد تھی۔ بہترین منصوبہ بندی کے ساتھ تعاون کیا گیا۔ تہجد' فجر اور دیگر نمازوں میں حاضری بہت خوشکن رہی۔ شعبہ تربیت کے تعاون سے امسال صبح کے اجلاسات میں حاضری بھی عمدہ رہی۔ دوران جلسہ نظامت تربیت کی طرف سے نظم و ضبط کو یقینی بنایا گیا۔

☆ امسال ملٹی نیشنل جلسہ گاہ مئی مارکیٹ کے آغاز میں تعمیر کی گئی۔ افسر ملٹی نیشنل جلسہ گاہ اور ان کی ٹیم نے انتھک محنت کی اور جلسہ کے تینوں دن اس جلسہ گاہ میں گہما گہمی عروج پر رہی۔ مختلف اقوام کے احمدیوں نے اپنے اپنے پروگرام منعقد کئے۔ فارسی بولنے والے زیر دعوت افراد بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔

☆ مقررین میں جرمنی میں مقیم مربیان سلسلہ کے علاوہ قادیان سے محترمی حکیم محمد دین صاحب' پاکستان سے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب اور مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت شامل تھے۔ امام بیت الفضل لندن محترم عطاء المجیب صاحب راشد نے بھی حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا۔

منہائم شہر کے میئر کی نمائندہ کے علاوہ یورپین پارلیمنٹ کے نمائندہ نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ اختتامی تقریب میں محترمی امیر صاحب جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ کی نمائندگی میں حاضرین سے ولولہ انگیز خطاب فرمایا۔

☆ تمام کارروائی کا رواں ترجمہ آٹھ زبانوں میں نشر کیا جاتا رہا۔ لندن سنٹر سے عربی ترجمہ کے لئے محترمی عبدالمومن طاہر صاحب اور انگریزی ترجمہ کے لئے محترمی خلیل الرحمٰن ملک صاحب تشریف لائے۔ نائیجیریا کے امیر صاحب نے بھی اجلاس کی صدارت کا شرف پایا۔

☆ تمام پروگراموں کو ایم ٹی اے جرمنی کی ٹیم نے ریکارڈ کیا اور اتوار کے روز ہی ایم ٹی اے لندن کو کیسٹس روانہ کر دی گئیں۔ جرمنی بھر سے ایم ٹی اے کے نوجوانوں نے مثالی تعاون کیا۔ اسی طرح امسال لجنہ کی ایم ٹی اے ٹیم نے اپنے حصہ کی ریکارڈنگ از خود کی جو کہ بذات خود ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ایم ٹی اے جرمنی کی لجنہ کی انچارج محترمہ آصفہ حکیم صاحبہ اس سلسلہ میں مبارکباد کی مستحق ہیں۔

☆ مئی مارکیٹ کے علاقہ میں 670 خیمہ جات پر مشتمل ایک چھوٹا سا شہر آباد کیا گیا تھا۔ جہاں معزز مہمانوں نے اپنے خیمہ جات خود نصب کئے۔ تقریباً تین ہزار افراد نے یہاں قیام کیا۔ اس کے علاوہ بڑے ہال میں دو ہزار افراد نے رات کو قیام کیا۔

☆ امسال 3927 کاریں پارک کی گئیں۔ جلسہ سالانہ کا تمام اسٹور بیت السبوح اور بیت القیوم سے جو کہ 100 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے ٹرکوں کے ذریعہ جلسہ گاہ پہنچایا گیا اور پھر واپس لایا گیا۔ کرایہ کے ٹرکوں نے 166 ٹرپ لگائے۔ یعنی پہلے یہاں سامان لے کر آئے اور پھر لے کر گئے۔ اسٹور شعبہ میں کارکنان تقریباً 24 گھنٹے ڈیوٹی دیتے رہے۔ اسی طرح ٹرک چلانے والے ڈرائیور حضرات نے بھی 24 گھنٹے ڈیوٹی دے کر ایک نئی روایت قائم کی۔ اسٹور کے نائب افسر محترمی عبدالکبیر صاحب کا تعاون مثالی رہا۔ بازار سے ہر قسم کی خریداری محترمی نعیم صاحب نے کی اور وہ بھی ہر وقت گاڑی ہی میں نظر آئے۔

☆ شعبہ وقف نو اور اطفال الاحمدیہ کے تحت 204 بچوں' بچیوں نے امسال پانی پلانے کی خدمت سرانجام دی۔

☆ امسال مہمانوں کی سہولت کے لئے 210 ٹائلٹ اور 102 غسل خانہ جات موجود تھے۔ شعبہ نظافت نے اس بار مثالی کارکردگی دکھلائی۔ کسی وقت کہیں بھی کوئی گند نظر نہ آیا۔ شہر کی طرف سے مہیا کردہ گاڑیوں کے ذریعہ شعبہ نظافت کی ٹیمیں تیاری کے شروع دن سے لے کر اختتام تک مصروف کار رہیں۔ ریجن گروس گیراؤ مبارکباد کا مستحق ہے۔

☆ مربی سلسلہ جرمنی محترمی ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب جو کہ پچھلے چند ماہ سے ترکی میں اسیر راہ مولیٰ تھے۔ انہیں 14 راگست کو رہائی نصیب ہوئی اور پھر وہ بنفس نفیس جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے۔ 20 راگست بروز بدھ محترمی امیر صاحب جرمنی نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا اور بعد ازاں محترمی ڈاکٹر جلال شمس صاحب کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں انہوں نے اسیری کے ایمان افروز واقعات سنائے۔

امسال ایک نئی فرم سے لندن کی طرز کی روٹی منگوائی گئی۔ لنگر خانہ میں روزانہ پکنے والی دیگوں کی تعداد 214 تک رہی۔ بڑی عمر کے افراد کے لئے اس بار علیحدہ بیٹھ کر کھانے کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ گاہ میں جلسہ کے دنوں میں 24 گھنٹے چائے مہیا کی جاتی رہی۔ شعبہ ضیافت نے افسر لنگر خانہ کی سربراہی میں تیاری سے لیکر وائنڈ اپ تک مثالی کارکردگی دکھلائی۔ پاکستانی کھانوں کے ساتھ ساتھ روزانہ دس ہزار افراد کے لئے یورپین کھانے بھی پکتے رہے۔ VIP مہمانوں کے لئے علیحدہ انتظامات کئے گئے۔

☆ جرمنی کے افضال برادران کے تعاون سے امسال مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں 50 ٹی وی سیٹ اور مردانہ جلسہ گاہ میں ایک سکرین بھی لگائی گئی۔ تمام کے تمام ٹی وی سیٹ جرمنی کے احمدی دوست محترمی عبدالغفور صاحب نے بلاقیمت مہیا فرمائے۔

☆ شعبہ استقبال' خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ جرمنی کے تحت قائم کردہ نظامت تربیت کے تحت تمام مہمانوں کو پارکنگ' رجسٹریشن اور استقبالیہ دروازوں پر عمدگی کے ساتھ خوش آمدید کہا گیا۔ اس سلسلہ میں انصار اللہ جرمنی کے بعض دوستوں نے بہت ہی فدائیت کے جذبہ کے تحت خدمات پیش کیں۔

☆ امسال ڈیوٹی افسر جلسہ سالانہ کا انتظام کیا گیا۔ اس انتظام کے تحت آٹھ آٹھ گھنٹہ کی ڈیوٹی شفٹ بنائی گئی اور جمعرات 21 راگست سے سوموار 26 راگست تک مختلف افسران یہ ڈیوٹی دیتے رہے۔ دوران جلسہ جہاں بھی کوئی کمی دیکھی گئی اسے اس انتظام کے تحت دور کرنے کی سعی کی گئی۔

☆ افسر جلسہ سالانہ اور دیگر ڈیوٹی افسران کی معاونت کی خاطر اس بار پانچ معاونین خصوصی مقرر کئے گئے جو کہ نوجوان طلباء تھے اور جنہیں جرمن زبان اور یہاں کے قوانین کا علم تھا۔ ان معاونین خصوصی کو تیاری' دوران جلسہ اور وائنڈ اپ کے دوران مختلف کاموں کی ذمہ داری سونپی گئی۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تجربہ بھی کامیاب رہا اور ان نوجوانوں نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کو مختلف زاویوں سے دیکھنے' پرکھنے اور سمجھنے کی توفیق پائی۔ امید کی جاتی ہے کہ ان کا یہ حاصل کردہ تجربہ آئندہ انتظامات میں مد و معاون ثابت ہوگا۔

☆ جلسہ گاہ میں سٹیج کے پیچھے اور اسی طرح دیگر بینرز کا Moto اس بار "صفات باری تعالیٰ" تھا۔ محترمی افسر صاحب جلسہ گاہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی کی راہنمائی میں محترمی الیاس مجوکہ صاحب نے اپنی ٹیم کے ساتھ بہت محنت کی اور بروقت بڑے بینرز ایک نئی جہت کے ساتھ تیار کر کے آویزاں کئے۔

☆ امسال جلسہ سالانہ کے تین انتظامی مقاصد رکھے گئے تھے جن میں تمام کاموں کی بروقت تکمیل' ذرائع کا بہترین استعمال اور کم سے کم ضیاع اور دیگر تمام پروگراموں میں بھرپور حاضری شامل تھے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تمام مقاصد بڑی حد تک حاصل کر لئے گئے۔ (الفضل انٹرنیشنل 27 رستمبر 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب کارکن وکالت علیا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ناصر کی شادی کی تقریب مورخہ 20 اکتوبر 2002ء بروز اتوار منعقد ہوئی۔ بارات چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا گئی اس موقع پر مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ اگلے روز مورخہ 21۔اکتوبر 2002ء بروز سوموار ساڑھے چار بجے سہ پہر دفاتر تحریک جدید کے ہال میں تقریب ولیمہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ مکرم مرزا بشیر احمد ناصر کے نکاح کا اعلان گزشتہ سال مورخہ 18 دسمبر 2001ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے ہمراہ مکرمہ فائقہ منور صاحبہ بنت مکرم ملک منور احمد صاحب مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا تھا۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ شادی جانبین کیلئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالرشید خالد صاحب نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ عائشہ بی بی زوجہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب مرحوم دو ہفتے سے سر پر چوٹ لگنے سے شدید علیل ہیں۔ اور ساحل ہسپتال فیصل آباد میں داخل رہی ہیں۔ کمزوری بہت ہے اب انہیں گھر لے آئے ہیں۔ پہلے سے طبیعت بہتر ہے اور گھر میں علاج جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔

مکرم میاں مبارک علی صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم میاں محمد احمد صاحب مرحوم کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالحلیم احمد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم عبدالقادر صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے کچھ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ گھر پر علاج جاری ہے۔ کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم زبیر احمد صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 16۔اکتوبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ”فراس احمد“ عطا فرمایا ہے نومولود مکرم ناظم الدین صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ حلقہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا اور محمد انور خان صاحب لالہ زار کالونی لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کے نیک خادم دین ہونے اور تادیر سلامت رہنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم طارق احمد طاہر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم بشارت احمد صاحب لنگاہ ابن مکرم محمد یار صاحب لنگاہ آف اورحماں کا نکاح ہمراہ مکرمہ مبشرہ شاہین صاحبہ بنت مکرم محمد طفیل صاحب آف دارالعلوم شرقی ربوہ مورخہ 2 نومبر 2002ء بروز ہفتہ مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ نے دارالعلوم شرقی نور میں بعوض پینتالیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اسی روز تقریب شادی منعقد ہوئی اور رخصتی عمل میں آئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منیر احمد گل صاحب آف مرید کے ضلع شیخوپورہ بقضائے الٰہی مورخہ 4۔اکتوبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک سروسز ہسپتال لاہور میں بعمر تقریباً پچاس سال وفات پا گئیں۔ اگلے روز مکرم داؤد احمد صاحب کشمیری مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرنے کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

کامیابی

☆ مکرم مقصود احمد صاحب کراچی لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی مکرمہ ثناء احمد صاحبہ نے امسال کراچی بورڈ آف ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے انٹر کامرس امتحان 2002ء میں 899/1100 نمبر لے کر چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔

دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 11 نومبر 2002ء

12.40 a.m	عربی سروس
1-40 a.m	مجلس سوال و جواب
2-40 a.m	مشاعرہ
3-00 a.m	بچوں کا پروگرام
3-40 a.m	درس حدیث
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	حکایات شیریں
7-45 a.m	گفتگو
8-00 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، سیرت النبیؐ
11-05 a.m	عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز پروگرام
1-10 p.m	گفتگو
2-20 p.m	انڈونیشین سروس
3-40 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-20 p.m	اردو کلاس
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-30 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، سیرت النبیؐ
9-35 p.m	فرانسیسی سروس
10-35 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

منگل 12 نومبر 2002ء

12.40 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	حکایات شیریں
1-50 a.m	مجلس سوال و جواب
2-50 a.m	درس القرآن
3-20 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کلاس
8-05 a.m	علمی خطابات
9-00 a.m	جہازوں سے متعلق معلوماتی پروگرام
10-00 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
10-30 a.m	گفتگو
11-05 a.m	عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	اطفال کی کھیلیں
1-25 p.m	اردو تقریر
2-30 p.m	انڈونیشین سروس
3-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت قرآن، درس حدیث، عالمی خبریں
6-30 p.m	مجلس سوال و جواب
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-35 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
9-30 p.m	فرانسیسی سروس
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 13 نومبر 2002ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	عربی سروس
2-30 a.m	چلڈرنز کارنر
2-50 a.m	درس القرآن
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن

باقی صفحہ 8 پر

خاص اعلان
رمضان المبارک میں روزمرہ کی بیماریوں کی [illegible] 10/ [illegible]۔ اس کے علاوہ سیل بند جرمن و پاکستانی ادویات پر [illegible] [illegible]۔ مثلاً کاکیشیا Q 20ml -/Rs. 50
اوقات: 9 بجے صبح تا 4:30 بجے شام
FB ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ۔ Ph: 212750

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
اکسیر نونہال
قابل اعتماد ”بے بی ٹانک“
معدہ و جگر کی اصلاح کرکے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اپنے گھروں کو پھولوں سے سجائیں

(1) موسمی پنیریاں' گل خیرا' سٹاک' گیندا' سویٹ ولیم' سویٹ پی اور کارنیشن وغیرہ (2) پھل دار پودے کینو' فروٹر' لوکاٹ' انجیر' مسمی' گریپ فروٹ وغیرہ (3) گل داؤدی' گلیڈ یولس' نرگس دستیاب ہیں۔ (4) گل دستہ' بوکا' گلاب کے ہار' گلاب کی پتی اور ٹیوب روز وغیرہ گلشن احمد نرسری میں دستیاب ہیں مال - آرڈر پر تیار کرنے کا بھی انتظام موجود ہے۔فون رابطہ 213306

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم چوہدری احسان الرحمٰن بسرا صاحب)

محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری احسان الرحمٰن بسرا صاحب ساکن محلہ باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 209-7 امانت تحریک جدید میں مبلغ -/1026 روپے بیلنس موجود ہے۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1-محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2-مکرم فاتح الدین احمد بسرا صاحب (بیٹا)
3-محترمہ امۃ الرافع راشدہ صاحبہ (بیٹی)
4-محترمہ امۃ الکریم باسمہ صاحبہ (بیٹی)
5-محترمہ امۃ الواسع فرحانہ صاحبہ (بیٹی)
6-مکرم فرید محمود مبشر صاحب (بیٹا)
7-مکرم نعمت الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب			
سوموار	11 نومبر	زوال آفتاب	11-52
سوموار	11 نومبر	غروب آفتاب	5-15
منگل	12 نومبر	طلوع فجر	5-09
منگل	12 نومبر	طلوع آفتاب	6-31

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
دوبئی پراپرٹی سنٹر
دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون 213257
پروپرائٹر: سعید احمد فون گھر 212647

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ فون 213698
اوقات دوران رمضان المبارک
صبح 9 بجے تا 4 بجے سہ پہر شام 6-30 تا 8-30 بجے

بقیہ صفحہ 7

7-30 a.m بچوں کا پروگرام
7-55 a.m ہماری کائنات
9-00 a.m سفر ہم نے کیا
9-30 a.m اردو کلاس
10-00 a.m تلاوت قرآن کریم
10-05 a.m درس حدیث
11-00 a.m عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m سواحیلی سروس
1-30 p.m مجلس سوال و جواب
2-35 p.m انڈونیشین سروس
3-35 p.m سفر ہم نے کیا
4-00 p.m درس القرآن
5-35 p.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
6-25 p.m اردو کلاس
7-30 p.m بنگلہ سروس
8-35 p.m تلاوت قرآن کریم' سیرت النبیؐ
9-30 p.m فرانسیسی سروس
10-30 p.m جرمن سروس
11-35 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 14 نومبر 2002ء

12-40 a.m عربی سروس
1-40 a.m خطبہ جمعہ
2-40 a.m درس القرآن
3-00 a.m ہماری کائنات
3-30 a.m سفر ہم نے کیا
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m درس القرآن
7-25 a.m واقفین نو بچوں کا پروگرام
8-00 a.m ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام
9-00 a.m المائدہ
9-30 a.m تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث
10-20 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
10-30 a.m اردو تقریر
11-00 a.m عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m سندھی پروگرام
1-30 p.m مجلس سوال و جواب
2-30 p.m انڈونیشین سروس
3-30 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m درس القرآن
5-35 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-30 p.m مجلس سوال و جواب
7-30 p.m بنگلہ سروس
8-30 p.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-30 p.m فرانسیسی سروس
10-30 p.m جرمن سروس
11-30 p.m لقاء مع العرب

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔
(ii) الفضل میں اشتہارات سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی
(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔ امراء' صدران' مربیان سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

راحت جان
تبخیر معدہ۔ گیس کی مفید مجرب دوا
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

ہومیو پیتھک پریکٹیشنرز حضرات کیلئے خوشخبری
ملکی و غیر ملکی ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز، پوٹنسی، الیکٹرو ہومیو پیتھک پوٹنسی و بجلیاں، باخ فلاور، گلوبیلز و ڈسکس، شوگر آف ملک، نصابی و غیر نصابی کتب نیز پولٹری و حیوانات کی ادویات خصوصی رعایت پر حاصل کریں۔ 117 ادویات کا سیٹ بھی دستیاب ہے

عید آئی خوشیاں لائی
نئے کپڑے نئی دکان سے خریدیں
اعلیٰ ورائٹی نئے ڈیزائن۔
کم قیمت' ایک دام
اقصیٰ فیبرکس
اقصیٰ چوک ربوہ۔ پروپرائٹر۔ چوہدری محمد احمد طاہر

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور۔ اسلام آباد۔ کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210 - 042-5415592
موبائل نمبر 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699-214214 گھر 211971

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل۔ کریم آباد چورنگی۔ کراچی فون نمبر 6330334-6325511
پروپرائٹر: میاں عبدالکریم غیور شاہ کوٹی

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61